مولانا سمیع الحق، مدیر الحق

شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید

تبصرۂ کتب

خطباتِ حقانی (حصہ اول) | افادات: مولانا عبد القیوم حقانی۔ صفحات ۱۲۸۔ قیمت ۸ا روپے

ناشر: مؤتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ۔ اکوڑہ خٹک۔ پشاور۔

فاضل محترم جناب حضرت مولانا عبد القیوم حقانی، دار العلوم حقانیہ کے فاضل اور کامیاب استاذ بھی ہیں اور قابل فخر شاگرد ہونے کے ساتھ بفضلہ تعالیٰ اچھے محقق عالم، بہترین مصنف اور ادیب بھی ہیں۔ شعلہ بیان مقرر اور دار العلوم حقانیہ کی لسان اور خطیب بھی ہیں، با صلاحیت نوجوان ہیں۔ استاذ العلماء محدث کبیر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبد الحق صاحب دامت برکاتہم اور دیگر اساتذۂ کرام کی خدمت و فیضِ صحبت اور جناب مدیر الحق حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی تربیت اور اب عمومی رفاقت کا رنے ان کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کر دیا ہے۔ موصوف کی گراں قدر علمی و تحقیقی کاوشیں اور بلند پایہ تصانیف علمی اور دینی حلقوں میں معروف ہیں۔ ان کی تصنیفات میں دفاعِ امام ابو حنیفہ تو اپنی مثال آپ ہے۔ امام ابو حنیفہ کا نظریۂ انقلاب و سیاست اپنے موضوع پر جامع، عمیق اور منفرد رسالہ ہے۔ امام ابو حنیفہ کے حیرت انگیز واقعات۔ واقعۂ حنفیت کا ایک دلچسپ گلدستۂ تاریخ ہے۔ موصوف کے گراں قدر علمی اور رفیع تحریریں اور تحقیقی مضامین ملک بھر کے علمی و دینی رسالوں کے علاوہ مرکزِ علم دار العلوم دیوبند کے ماہنامہ ترجمان "دار العلوم" میں بھی بڑی ترجیح اور اہمیت کے ساتھ شائع ہوتے رہتے ہیں اور اب مولانا کے بعض احباب و مخلصین اور لائق تلامذہ نے آپ کی عام تقاریر، مواعظ اور خطباتِ جمعہ کو بھی محفوظ کرنے اور تحریر و ترتیب کے بعد شائع کرنے کا عزم کر لیا ہے۔

میں نے عزیز القدر مولانا عبد القیوم حقانی صاحب کے خطبات کو سنا اور پڑھا۔ ان کے الفاظ کو ادبیت اور مضامین کو انقلابیت سے آراستہ پایا۔ موصوف کے خطبات کا سلسلۂ ضبط و تحریر ہر لحاظ سے مستحسن اور بہتر ہے اس سلسلہ کا نقشِ اول طبع ہو کر منظرِ عام پر آگیا ہے۔ مجھے یقین ہے اگر خطباتِ حقانی کے ضبط و تحریر اور اشاعت کا باقاعدہ سلسلہ جاری رکھا گیا۔ تو یہ علماء، خطیبوں، واعظین، مبلغین، طلباء، عامۃ المسلمین اور عام لکھے پڑھے دوستوں سب کے لئے یکساں طور پر مفید اور نفع رسان ہو گا۔

میری دلی دعا ہے کہ باری تعالیٰ اس سلسلہ خطبات کو مبارک، ہر لحاظ سے نافع اور با برکت بنائے اور مرتب